[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Institute of Space Technology Act, 2010 (No.XI of 2010)

Whereas, it is expedient further to amend the Institute of Space Technology Act, 2010, for the purposes hereinafter appearing:

It is enacted as follow:-

1. **Short title and commencement.** – (1) This Bill may be called the Institute of Space Technology (Amendment) Bill, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in Section 16, Act XI of 2010.-** In the Institute of Space Technology Act, 2010, in section 16, in sub-section (1), after clause (i), the following new clause (j) shall be inserted:-

"(j) One eminent Aalim having degree of Dars-e-Nizami with other regular academic qualifications and a minimum 8 years of instructional experience in well-known university/institute to be appointed by the Chancellor in consultation with Vice Chancellor of the Institute".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Senate of the Institute of the Space Technology is a forum where important decision-making is done for our generation and our future-leaders yet under embryonic stage who, in the future, have to run the state and its affairs and the best decisions regarding their education activities & training can be made only when such forum includes an "Aalim", one of the most educated fragment of our society, familiar with the Shariah, who keep the Quran, the Sunnah and the country's core narrative and its ideology in view while expressing opinion.

2. The practice of including an "Aalim" in a University's governing-body is not a new but already in vogue in the top best and great Universities, Institutes and Centers of learning in Pakistan such as Syndicate of Quaid-i-Azam University has provision for inclusion of an "aalim", and the Executive Council of Allama Iqbal University etc.

3. This Institute's Senate has representation of all those deemed appropriate but lacks the aforesaid entirely necessary fragment and this legislation aims at removal of this lacuna for multi-dimensional benefits in the best interest of University and the Country.

4. Above are the objects and reasons of the Bill.

Sd/-
MR. MUHAMMAD JAMAL UD DIN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انسٹیٹیوٹ آف اسپیس ٹیکنالوجی ایکٹ، ۲۰۱۰ء (نمبر ۱۱ بابت ۲۰۱۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کیلئے انسٹیٹیوٹ آف اسپیس ٹیکنالوجی ایکٹ، ۲۰۱۰ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) بل ہذا انسٹیٹیوٹ آف اسپیس ٹیکنالوجی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۱ بابت ۲۰۱۰ء دفعہ ۱۶ میں ترمیم:۔** انسٹیٹیوٹ آف اسپیس ٹیکنالوجی ایکٹ، ۲۰۱۰ء میں دفعہ (۱) میں، پیرا (ط) کے بعد، حسب ذیل نیا پیرا (ی) شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ی) ایک ممتاز عالم جو دیگر باقاعدہ تعلیمی قابلیتوں کے ساتھ درس نظامی کی ڈگری اور معروف یونیورسٹی / ادارے میں کم از کم ۸ سال کے تدریسی تجربے کا حامل ہو، کا تقرر چانسلر کی جانب سے ادارے کے وائس چانسلر کی مشاورت سے کیا جائے گا"۔

بیان اغراض و وجوہ

انسٹیٹیوٹ آف اسپیس ٹیکنالوجی کا سینیٹ ایک ایسا فورم ہے جہاں ہماری نسل اور ہمارے مستقبل کے رہنما اپنی تعلیم و تربیت کے ابتدائی مرحلے میں ہیں اور جنہوں نے مستقبل میں ریاست اور اس کے معاملات کو چلانا ہے، کے لئے اہم فیصلہ سازی کی جاتی ہے اور ان کی تعلیمی سرگرمیوں اور تربیت کے حوالے سے بہترین فیصلے صرف اسی صورت میں ہوسکتے ہیں جب ایسے فورم میں ایک "عالم" جو ہمارے معاشرے میں سب سے زیادہ تعلیم یافتہ شعبہ ہے اور شریعت کا علم رکھتا ہے اور جو اپنی رائے کے اظہار میں قرآن و سنت اور ملک کے بنیادی بیانیے اور اس کے نظریے کو مد نظر رکھتا ہے، شامل ہو۔

۲۔ یونیورسٹی کی انتظامی ہیئت میں "عالم" کو شامل کرنا کوئی نیا عمل نہیں ہے بلکہ پاکستان کی بہترین اور بڑی یونیورسٹیوں، تعلیمی اداروں اور مراکز میں یہ سہولت پہلے ہی موجود ہے جیسا کہ قائد اعظم یونیورسٹی کے سینڈیکیٹ اور علامہ اقبال یونیورسٹی وغیرہ کی انتظامی کونسل نے قواعد میں ایک "عالم" کی شمولیت کی صراحت کر رکھی ہے۔

۳۔ مذکورہ ادارے کے سینیٹ میں تمام ضروری سمجھے جانے والوں کو نمائندگی دی گئی ہے لیکن اس میں مذکورہ بالا انتہائی ضروری طبقے کی شمولیت کی کمی ہے اور اس قانون سازی کا مقصد یونیورسٹی اور ملک کے بہترین مفاد میں کثیر الجہت فوائد کے لئے اس خامی کو دور کرنا ہے۔

۴۔ بل ہذا مذکورہ بالا مقاصد و وجوہات پر مبنی ہے۔

دستخط/-

جناب محمد جمال الدین

رکن قومی اسمبلی